بہت سخت ہے۔

ضرورت اامر کی ہے کہ یہ آپریشن ادھورا نہ چھوڑا جائے بلکہ فساد و آمریت کا ایک ایک مرکز جب تک ختم نہیں ہو جاتا اس وقت تک یہ آپریشن جاری رکھا جائے خواہ اس کی زد میں سندھ کے تمام پیرو گدی نشین وڈیرے اور جاگیردار آجائیں۔

سندھ کی تطہیر کے بعد پنجاب کی تطہیر بھی بہت ضروری ہے۔ غلام حیدر وائیں صاحب کا آج ہی بیان چھپا ہے جس میں انہوں نے فوج کے خلاف اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے شائد اس کا سبب یہ ہے کہ انہیں خطرہ ہے کہ سندھ کے بعد پنجاب کی بھی باری آنے والی ہے اور پھر یہاں کے دہشت گردوں پر متوقع خدشات سے بچنے کے لئے وہ اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور انہوں نے پاک فوج کے خلاف ہی طعن و تشنیع کی زبان کھول دی۔

عوام کو جاگیردار، سیاستدان، سرمایہ دار اور وڈیرے سے غرض نہیں وہ تو ملک کو امن و سکون کا گہوارہ بنتے ہوئے دیکھنا چاہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ذمہ داران و کار پردازان اقتدار و اختیار کو اس کی توفیق دے۔

*****

(۳)

ہمیں مختلف قارئین کے خطوط موصول ہوئے ہیں جن میں انہوں نے ٹی وی کے ایک پروگرام کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور ہم سے مطالبہ کیا ہے کہ ہم بھی "تصریحات" میں اس پر تنقید کریں۔ قارئین کے مطابق عید الاضحی کے موقعہ پر ٹی وی پر ایک پروگرام نشر کیا گیا جس میں ملک کی مشہور مغنیہ نور جہاں بھارت کے ایک اداکار دلیپ کار سے معانقہ کیا اور ساتھ ہی اس کی رخسار پہ بوسہ دیا۔ اسلامی ہونے کی دعویدار اس حکومت کے عہد میں ٹی وی نے جس بدتمیزی و فحاشی کا شرمناک مظاہرہ کیا ہے اس سے بڑھ کر بدتمیزی کا تصور نہیں کیا جا سکتا۔ ذرائع ابلاغ کا مقصد تو یہ ہے کہ قوم کی تطہیر کی جائے مگر ٹی وی نے معصوم بچوں اور قوم کے سپوتوں کو "فری سیکس" کا درس دے کر تخریب اخلاق کی ناپاک جسارت کی ہے۔

اگر وزیر اطلاعات و نشریات کی رگوں میں ایک باحمیت مسلمان کا خون ہے تو اس کا فرض

ہے کہ وہ اس پروگرام کے ذمہ دار حضرات کو ایسی سخت سزا دے کہ آئندہ کوئی شخص ایسی بے غیرتی کی جرات نہ کر سکے۔ علاوہ ازیں نور جہاں کے خلاف تعزیرات شرعیہ کے مطابق مقدمہ درج کیا جائے تاکہ وہ بھی آئندہ ایسی بدتمیزی کا مظاہرہ نہ کر سکے۔ نور جہاں نے اس انداز سے دلیپ کمار کے ساتھ بے تکلفی کا اظہار کیا گویا کہ وہ اس کا محرم ہو۔

آئی جے آئی کی یہ حکومت جس انداز سے منافقت کی مثالیں قائم کر رہی ہے اس پر اس کے حلیف ملاؤں کی خاموشی اس سے بھی بڑھ کر بے حمیتی اور شریعت کے ساتھ بدتمیزی ہے۔

اے ناہنجار حکمرانو! کیا تمہارے پاس بے غیرتی اور فحاشی پر مبنی ان پروگراموں کے علاوہ عوام کی تفریح طبع کے لئے کوئی دوسرا پروگرام نہیں؟

اس موقعہ پر حکومت کو چاہئے کہ مختلف غزوات اور جنگوں پر مبنی فیچر فلمیں تیار کی جاتیں جن سے قوم کے سپوتوں کے دلوں میں جہاد اور اللہ کی راہ میں کٹ مرنے کا جذبہ پیدا ہو جو قربانی کا فلسفہ ہے۔

(ادارہ)

- اتحاد اُمت کیسے ممکن ہے؟
- شیعیت کا آغاز کہاں سے ہوا؟
- اُمت مسلمہ میں انتشار پھیلانے کی سازش کس نے کی؟
- ایران شیعیت کی آماجگاہ کیسے بنا؟
- شیعہ کے حقیقی عقائد کیا ہیں؟

یہ سب تفصیلات جاننے کیلئے امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی معرکۃ الآراء تصنیف

الشیعہ و السنہ اردو کا مطالعہ بہت ضروری ہے

ناشر: ادارہ ترجمان السنہ
۷۵۔ شادمان ــــ لاہور

ملنے کا پتہ: مکتبہ قدوسیہ
اُردو بازار ــــ لاہور